www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲)

سلام

بیمار جب کہ احمدِؐ مُختار ہو گئے
دُشمن زیادہ دَرپئے آزار ہو گئے
زہرِ ستم سے موت کے آثار ہو گئے
صدمے اُٹھا کے جینے سے بے زار ہو گئے
غُل تھا جہاں سے نائبِ داور کا کوچ ہے
اَفسوس سوئے خلد پیمبرؐ کا کوچ ہے

شفقت سے فاطمہؑ کو بلایا رسولؐ نے
سمجھا کے اپنے پاس بِٹھایا رسولؐ نے ۲
جب دامنِ بتولؑ کو پایا رسولؐ نے
بستر کے بدلے اُس کو بِچھایا رسولؐ نے
سر رکھ کے اپنا زانوئے دُختر پہ سو گئے
راوی کا ہے یہ قول کہ بے ہوش ہو گئے

بیمار جب کہ احمدِؐ مختار ہو گئے۔۔(کُل۔٦۔بند)

www.emarsiya.com

۳

ہوش آیا تو بلایا حسنؑ اور حسینؑ کو
لپٹایا اپنے سینے سے ہر نورِ عَین کو
نانا کے غم میں کھویا نواسوں نے چَین کو
رورو کے یہ سُنایا شہِؐ مشرقین کو
افسوس آج داغِ جُدائی دِکھاؤ گے
سُنتے ہیں ہم یہ سب سے ہمیں چھوڑ جاؤ گے

بیمار جب کہ احمدِؐ مختار ہو گئے۔۔(کُل۔۶۔بند)

سر پیٹ پیٹ رونے لگی ہائے فاطمہؑ
بولی کے کس طرح نہ الم کھائے فاطمہؑ
جو حالِ دل ہے کس سے وہ دہرائے فاطمہؑ
افسوس اپنے باپ سے چھُٹ جائے فاطمہؑ
اِس غم سے آس ٹوٹ گئی دل ملول کی
آفت میں مُبتلا ہوئی بیٹی رسولؐ کی

۴

بیمار جب کہ احمدِؐ مختار ہو گئے۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

۵

روئے سے اہلِ بیت کے تھا حشر آشکار
دل وا محمدؐا کی صدا سے ہوئے فِگار
گھر میں تو سب عزیزِ پیمبرؐ تھے اشک بار
دروازے پہ کھڑے ہوئے روتے تھے جاں نِثار
سینے بھرے تھے رنج سے ماتم کو ہاتھ تھے
جبریلؑ اشک بار فرشتوں کے ساتھ تھے

بیمار جب کہ احمدِؐ مختار ہو گئے۔۔(کُل۔٦۔بند)

۶

محشر بپا کیا جو کبیر و صغیر نے
سمجھایا ضبط کر کے جنابِ امیرؑ نے
تدبیرِ غُسلِ شاہِؐ اُمم کی، وزیر نے
نہلایا اُن کو عاشقِ ربِ قدیر نے
گو حال غم سے غیر تھا زوجِ بتولؑ کا
کفنا کے خود جنازہ اُٹھایا رسولؐ کا

بیمار جب کہ احمدِؐ مختار ہو گئے۔۔(کُل۔۶۔بند)